تمام حرم ہائے مبارکہ کیلئے اذن دخول

پہلا اذن دخول

شیخ کفعمیؒ نے فرمایا ہے کہ جب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد یا ائمہؑ میں سے کسی امامؑ کے حرم میں جانے کا ارادہ کرے تو دروازے پر کھڑے ہو کر یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي وَقَفْتُ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوابِ بُيُوتِ نَبِيِّكَ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَقَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ

اے معبود! میں تیرے نبی کے گھر کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر حاضر ہوں ان پر اور انکی آلؑ پر تیری رحمت نازل ہو تو نے لوگوں کو

أَنْ يَدْخُلُوا إِلَّا بِإِذْنِهِ فَقُلْتَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ اَللّٰهُمَّ

آنحضرتؐ کی اجازت کے بغیر ان کے گھروں میں داخل ہونے سے منع کیا ہے اور تیرا فرمان ہے اے ایمان والو داخل نہ ہوا کرو نبی کے گھروں میں مگر

إِنِّي أَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ هذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِيفِ فِي غَيْبَتِهِ كَمَا أَعْتَقِدُهَا فِي حَضْرَتِهِ، وَأَعْلَمُ

اس وقت جب تمہیں اجازت مل جائے اے اللہ بے شک میں اس حرم شریف میں مدفون ہستی کا ان کی غیبت میں ایسے ہی معتقد ہوں %oo میں ان کے ظہور

أَنَّ رَسُولَكَ وَخُلَفَائَكَ عَلَيْهِمُ السَّلامُ أَحْيَاءٌ عِنْدَكَ يُرْزَقُونَ يَرَوْنَ مَقَامِي، وَيَسْمَعُونَ

میں معتقد تھا اور میں جانتا ہوں کہ تیرا رسولؐ اور تیرے خلفاء کہ ان سب پر سلام ہو وہ زندہ ہیں اور تیرے ہاں رزق پاتے ہیں وہ مجھے دیکھ رہے ہیں میری

كَلامِي، وَيَرُدُّونَ سَلامِي، وَأَنَّكَ حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِي كَلامَهُمْ، وَفَتَحْتَ بَابَ فَهْمِي بِلَذِيذِ

معروضات سن رہے ہیں اور میرے سلام کا جواب دے رہے ہیں اور بے شک تو نے میرے کانوں کو ان کا کلام سننے سے روکا ہے اور ان سے راز و نیاز کرنے

مُنَاجَاتِهِمْ، وَ إِنِّي أَسْتَأْذِنُكَ يَا رَبِّ أَوَّلاً، وَأَسْتَأْذِنُ رَسُولَكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ثَانِياً ، وَ

میں میرے فہم کو کھول رکھا ہے اور اے میرے رب پہلے میں تجھ سے اجازت مانگتا ہوں پھر تیرے رسولؐ سے اجازت مانگتا ہوں کہ خدا رحمت کرے ان پر

أَسْتَأْذِنُ خَلِيفَتَكَ الْإِمَامَ الْمَفْرُوضَ عَلَيَّ طَاعَتُهُ.

اور ان کی آلؑ پر اور اجازت مانگتا ہوں تیرے خلیفہ و امام سے جن کی اطاعت مجھ پر واجب ہے۔

فلاں بن فلاں کی بجائے ان امام علیہ السلام کا نام مع ان کے والد بزرگوار کے اسم گرامی کو زبان پر لائے کہ جن کی زیارت کر رہا ہے مثلاً اگر امام حسین علیہ السلام کی زیارت ہے تو کہے:

الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ 7 اور اگر زیارت امام رضا علیہ السلام ہو تو کہے: عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا 7 اور اسی طرح باقی

حسین بن علی علیہ السلام — علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آئمہ علیہم السلام کے بارے میں کہے پھر یہ پڑھے:وَالْـمَـلائِکَةَ الْمُوَكَّلِينَ بِهذِهِ الْبُقْعَةِ الْـمُبـارَكَةِ ثالِثاً، أَأَدْخُلُ يَا

اور پھران فرشتوں سے جواس بارگاہ کے نگہبان ہیں جو پر برکت ہے‖ یا میں اندر‖ جاؤں اے اللہ کے

رَسُـولَ اللهِ أَأَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللهِ أَأَدْخُلُ يَا مَلائِكَةَ اللهِ الْـمُـقَرَّبِينَ الْمُقِيمِينَ فِي هذَا الْمَشْهَدِ فَأْذَنْ

رسولؐ ‖ یا میں اندر ‖ جاؤں اے خدا کی حجتؑ ‖ یا میں اندر ‖ جاؤں اے خدا کے مقرب ملائکہ جو قبر مطہر کے پاس مقیم ہیں پس اے میرے مولاؑ

لِـي يَـا مَـوْلايَ فِيـالدُّخُولِ أَفْضَلَ مَا أَذِنْتَ لأَحَدٍ مِنْ أَوْ لِيائِكَ، فَإِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلاً لِذلِكَ فَأَنْتَ

مجھے اندر‖ نے کی اجازت دیجیے ایسی بہترین اجازت جو‖ پ نے اپنے دوستوں میں کسی کو دی ہو پس اگر چہ میں اس کے لائق نہیں ہوں لیکن‖ پ اجازت

أَهْلٌ لِذلِكَ برکت والی دہلیز کو بوسہ دے کر اندر جائے اور کہے:بِسْـمِ اللهِ وَبِاللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ

دینے کے اہل ہیں۔ خدا کے نام سے خدا کی ذات سےخدا کی راہ میں اور حضرت رسولؐ خدا کی ملت پر

اللهِ صَـلَّـى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

کہ رحمت کرے اللہ ان پر اور ان کی ‖ آ پر اے معبود! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر کہ بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

دوسرا اذن وخول یہ ہے جو علامہ مجلسیؒ نے اپنے علمائے اعلام کی قدیم کتابوں سے نقل کیا ہے۔اور اسے سرداب مقدس یا کسی امام علیہ السلام کے حرم مبارک کے اندر داخل ہونے سے پہلے دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیئے اور وہ یہ ہے:

اَلـلّٰهُـمَّ إِنَّ هـذِهِ بُقْعَةٌ طَهَّرْتَها، وَعَقْوَةٌ شَرَّفْتَها، وَمَعالِمُ زَكَّيْتَها حَيْثُ أَظْهَرْتَ فِيها أَدِلَّةَ التَّوْحِيدِ

اے معبود! یقیناً اس بارگاہ کو تو نے پاکیزہ کیا ہے اور اس ‖ ستانے کو عزت دی اور یہ مقام نصیحت ہے جسے تو نے Å یا تاکہ تو اس میں

وَأَشْبـاحَ الْـعَـرْشِ الْـمَجِيدِ الَّذِينَ اصْطَفَيْتَهُمْ مُلُوكاً لِحِفْظِ النِّظامِ وَاخْتَرْتَهُمْ رُؤَساءَ لِجَمِيعِ

توحید کی دلیلیں اور عزت والے عرش کی مثالیں ظاہر فرمائے کہ جن لوگوں کو تو نے نظم و نظام کی حفاظت کیلیے حاکم بنایا انہیں ساری

الْأَنـامِ، وَبَـعَثْتَهُـمْ لِـقِيامِ الْقِسْطِ فِي ابْتِداءِ الْوُجُودِ إِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ، ثُمَّ مَنَنْتَ عَلَيْهِمْ بِاسْتِنابَةِ

مخلوق کیلئے سردار مقرر کیا اور انہیں عدل وقسط قائم رکھنے کے لیے مامور فرمایا تاکہ‖ غاز کائنات سے قیامت تک یہ کام انجام دیں پھر تو نے ان پر یہ احسان

أَنْبِيـائِكَ لِـحِـفْظِ شَرائِعِكَ وَأَحْكَامِكَ فَأَكْمَلْتَ بِاسْتِخْلافِهِمْ رِسالَةَ الْمُنْذِرِينَ كَما أَوْجَبْتَ

کیا کہ انہیں اپنے نبیوں کا جانشین قرار دیا تاکہ تیری شریعتوں اور حکموں کی حفاظت ہو پس تو نے ان کو خلافت دے کر نبیوں کی رسالت کو کامل کر دیا

رِيَـاسَتَهُـمْ فِي فِطَرِ الْمُكَلَّفِينَ فَسُبْـحـانَكَ مِنْ إِلهٍ مَا أَرْأَفَكَ، وَلا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ مِنْ مَلِكٍ مَا

جیسا کہ تو نے اہل دین پر ان کی حکمرانی واجب و لازم کردی ہے پس پاک تر ہے تو اے معبود! کہ بڑی محبت کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تو بڑا

أَعْدَلَكَ حَيْثُ طابَقَ صُـنْـعُكَ مَـا فَطَرْتَ عَلَيْهِ الْعُقُولَ، وَوافَقَ حُكْمُكَ مَا قَرَّرْتَهُ فِي الْمَعْقُولِ

عدل کرنے والا بادشاہ ہے کیونکہ تیری بنائی ہوئی چیزیں عقل وخرد سے مطابقت رکھتی ہیں اور تیرا حکم ان اصولوں سے موافقت رکھتا ہے جو تو نے معقولات و

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَالْـمَـنْـقُـولِ فَـلَکَ الْـحَمْدُ عَلَى تَقْدِيرِکَ الْحَسَنِ الْجَمِيلِ وَلَکَ الشُّكْرُ عَلَى قَضائِکَ

منقولات میں مقرر فرمائے ہیں پس حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے ہر چیز کا بہترین اندازہ ٹھہرایا اور شکر تیرے لیے ہے کہ تو نے اپنے ہر

الْـمُـعَـلَّـلِ بِأَكْمَلِ التَّعْلِيلِ، فَسُبْحانَ مَنْ لاَ يُسْأَلُ عَنْ فِعْلِهِ، وَلاَ يُنازَعُ فِي أَمْرِهِ وَسُبْحانَ مَنْ كَتَبَ

فیصلے میں ایک قوی دلیل کو بنیاد بنایا ہے پس پاک ہے وہ کہ جس کے فعل پر باز پرس نہیں اور جس کے حکم میں اختلاف نہیں ہوتا اور پاک ہے وہ جس نے

عَـلَـى نَـفْسِـهِ الـرَّحْمَةَ قَبْلَ ابْتِداءِ خَلْقِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيْنا بِحُكَّامٍ يَقُومُونَ مَقامَهُ لَوْ

رحمت کرنا خود پر ضروری قرار دیا قبل اس کے کہ اپنی مخلوق کا آغاز کرتا اور حمد اس اللہ کی ہے جس نے اپنے قائم مقام حکّام (انبیاء)

كـانَ حـاضِـراً فِـي الْـمَـكانِ، وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ الَّذِي شَرَّفَنا بِأَوْصِياءَ يَحْفَظُونَ الشَّرائِعَ فِي كُلِّ

کے تقرر سے ہم پر احسان کیا اگرچہ وہ کسی جگہ محدود نہیں ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے انبیاء کے جانشینوں کے ذریعے ہمیں عزت دی جو

الْاَزْمـانِ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ الَّـذِي أَظْهَـرَهُمْ لَنا بِمُعْجِزاتٍ يَعْجُزُ عَنْهَا الثَّقَلانِ، لا حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ

ہر ہر زمانے میں شریعتوں کی حفاظت کرتے رہے اور بزرگتر ہے وہ اللہ جس نے ان کو ہمارے لیے ظاہر کیا معجزے دے کر کہ جن کے مقابل جن وانس

بِـاللّٰهِ الْـعَـلِـيِّ الْـعَـظِـيمِ الَّذِي أَجْرانا عَلَى عَوائِدِهِ الْجَمِيلَةِ فِي الْأُمَمِ السَّالِفِينَ . اَللّٰهُمَّ فَلَکَ

عاجز ہیں نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے جس نے ہمیں سابقہ امتوں سے خوب تر نعمتوں سے نوازا اور سرفراز کیا ہے اے معبود!

الْـحَـمْـدُ وَالثَّناءُ الْعَلِيُّ كَما وَجَبَ لِوَجْهِکَ الْبَقاءُ السَّرْمَدِيُّ، وَكَما جَعَلْتَ نَبِيَّنا خَيْرَ النَّبِيِّينَ،

تیرے ہی لیے حمد ہے اور بہت تعریف اس پر کہ تو نے اپنی ذات میں ہمیشہ ہمیشہ کا جلوہ رکھا اور تیری حمد اس پر کہ تو نے ہمارے نبی کو نبیوں میں افضل اور

وَمُـلُـوكَـنـا أَفْـضَلَ الْمَخْلُوقِينَ وَاخْتَرْتَهُمْ عَلَى عِلْمٍ عَلَى الْعالَمِينَ وَفِّقْنا لِلسَّعْيِ إِلَى أَبْوابِهِمْ

ہمارے ائمہ کو مخلوق میں بہتر بنایا نیز علم ودانش سے ان کو پوری کائنات سے منتخب کیا ہے ہمیں قیامت تک ان کے آباد آستانوں پر حاضر ہونے کی توفیق دی

الْـعـامِـرَةِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَاجْعَلْ أَرْواحَنا تَحِنُّ إِلَى مَوْطِىَٔ أَقْدامِهِمْ، وَنُفُوسَنا تَهْوِي النَّظَرَ إِلَى

ہماری روح کو ان کے قدموں میں جانے کا اشتیاق دے ہماری جانوں کو ان کے

مَـجالِسِهِمْ وَعَرَصاتِهِمْ حَتَّى كَأَنَّنا نُخاطِبُهُمْ فِي حُضُورِ أَشْخاصِهِمْ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سادَةٍ

درباروں اور صحنوں کے دیکھنے کی تمنا دے یہاں تک کہ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ ہم ان کے روبرو ہو کر عرض گزار ہیں

غـايِبِيـنَ وَمِـنْ سُـلالَةٍ طاهِرِينَ وَمِنْ أَئِمَّةٍ مَعْصُومِينَ اَللّٰهُمَّ فَأْذَنْ لَنا بِدُخُولِ هٰذِهِ الْعَرَصاتِ الَّتِي

اللہ کی رحمت ہو ان پر جو سردار ،غائب پاکیزہ خاندان اور صاحب عصمت امام و پیشوا ہیں اے معبود! ہمیں ان

اسْتَعْبَدْتَ بِـزِيـارَتِهـا أَهْلَ الْاَرَضِينَ وَالسَّمٰوَاتِ، وَأَرْسِلْ دُمُوعَنا بِخُشُوعِ الْمَهابَةِ، وَذَلِّلْ

بارگاہوں کے احاطہ میں داخل ہونے کی اجازت دے کہ جن کی زیارت کو تو نے زمین وآسمان والوں کیلئے ذریعہ عبادت قرار دیا اپنی ہیبت سے ہمارے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جَـوارِحَـنـا بِـذُلِّ الْـعُبُودِيَّةِ وَفَرْضِ الطَّاعَةِ، حَتَّى نُقِرَّ بِمَا يَجِبُ لَهُمْ مِنَ الْاَوْصَافِ، وَنَعْتَرِفَ

ا نسورواں کردے اور ہمارے اعضا کو بندگی اور اطاعت کے لیے q دے یہاں تک کہ ہم اقرار کریں ان ہستیوں کے اوصاف کا اور مانیں اس بات کو

بِـأَ نَّهُـمْ شُـفَعَاءُ الْخَلائِقِ إِذَا نُصِبَتِ الْمَوَازِينُ فِي يَوْمِ الْاَعْرافِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلامٌ عَلَى عِبادِهِ

کہ اس وقت وہ مخلوق کی شفاعت کرنے والے ہونگے جب روز قیامت اعمال کے وزن سامنے ا ئیں گے اور حمد خدا کیلئے ہے اور سلام ہو اسکی برگزیدہ

الَّـذِيـنَ اصْـطَـفـى مُـحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ. پھر چوکھٹ کا بوسہ دے اور گریہ کرتے ہوئے حرم میں داخل

مخلوق محمدؐ وا ل محمدؐ پر جو پاک وپاکیزہ ہیں۔

ہوجائے، یہی ان کی طرف سے اذن دخول ہے۔صَلَوَاتُ اللهِ عَلِيهِمْ اَجمَعِيْن

ان تمام پر اللہ تعالٰی کی رحمتیں ہوں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com